گھر سے نکلی تو تین طلاقیں اس شرط سے بچنے کا حیلہ
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو یہ کہہ دیا کہ اگر وہ گھر سے نکلی تو اسے تین طلاقیں حالانکہ اس نے طلاق کی نیت سے ایسا نہیں کہا تو کیا واقعی گھر سے نکلنے پر اس کی بیوی کو تین طلاقیں ہوجائیں گی ؟ اور اگر ایسا ہی ہے تو اس سے بچنے کا حیلہ کیا ہے ؟

سائل   ابوبکر   انگلینڈ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَ الصَّوَاب

جب اس نے یہ جملہ کہا کہ اگر تو گھر سے نکلی تو تجھے تین طلاقیں تو اس شخص کی یہ تین طلاقیں بیوی کے گھر سے نکلنے پر معلق ہوگئیں اور اگر اس شخص کی بیوی گھر سے نکلے گی تو اس کو تین طلاقیں ہو جائیں گے اور جو اس شخص نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں یہ طلاق کے معاملے میں صریح الفاظ ہیں ان سے طلاق ہونے کے لیے نیت کی حاجت نہیں ہوتی، نیت کے بغیر بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ البتہ تین طلاق سے بچنے کی حیلہ یہ ہے کہ مذکورہ شخص اپنی بیوی کوایک طلاقِ رجعی دے دے ، اور عدت میں رجوع نہ کرے، جب بیوی کی عدت ختم ہوجائے یعنی تین حیض گزر جائیں تو وہ گھر سے نکل جائے، ایسا کرنے سے یہ تعلیق ختم ہوجائے گی کیونکہ اُس وقت اس شخص کے نکاح میں نہیں ہوگی یعنی وہ گھر سے اس حالت میں نکلی کہ وہ اس کے نکاح میں نہیں ۔ اس لیے تین طلاقیں واقع نہیں ہوں گی اور شرط پوری ہوجائے گی، پھر دونوں میاں بیوی دوبارہ باہمی رضامندی سے مہر مقرر کرکے گواہوں کی موجودگی میں نکاح کرلیں۔لیکن آئندہ کے لیے دو طلاقوں کا حق باقی ہوگا۔

جیساکہ درمختار مع ردالمحتار میں ہے   **فَحِيلَةُ مَنْ عَلَّقَ الثَّلَاثَ بِدُخُولِ الدَّارِ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً ثُمَّ بَعْدَ الْعِدَّةِ تَدْخُلُهَا فَتَنْحَلُّ الْيَمِينُ فَيَنْكِحُهَا**

الدر المختار مع رد المحتار3   355

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ   ابو الحسن محمد قاسم   ضیاء   قادری

خادمِ دارالافتاء   یوکے

<u>Date:30-04-2021</u>

A solution to avoiding the condition of ‘if you leave the house, then you are divorced thrice’

اَلْحَمْدُ لِله وَالصَلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ الله

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Someone said to his wife that if she leaves the house, then she is divorced three times, however he did not say this with the intention of divorce. So, will three divorces actually occur when his wife leaves the home, and if it is as so, then what can there be as an alternative solution to avoid this?

Questioner: Abu Bakr from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِكِ الوَهَّاب اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

When he said this sentence of ‘if you leave the home, then you are divorced thrice’ then these three divorces have become conditional upon the wife exiting the home, and if his wife leaves the home, said divorces will occur. And as for the words that this person has used, these are clear & explicit words when it comes to divorce; intention is not needed, required nor considered for the occurrence of divorce in this regard - divorce can also occur without intent.

Nevertheless, a substitute for avoiding three divorces is that the aforementioned individual is to divorce his wife via one revocable divorce but he is not to revoke it during ‘Iddah [waiting period]. When the waiting period of the wife is complete [i.e. when three menstrual periods have passed], so when she leaves the home, by doing so the pending condition finishes because at the time she will not be in his Nikāh [marriage] - in other words, she exited the home in the state that she was not in his marriage. This is why three divorces will not occur and the condition has also been fulfilled as well, both the husband and the wife can then mutually fix the dowry and marry [i.e. perform Nikāh] in the presence of [valid] witnesses. However, from now on there will only be the right of two divorces.

Just as it is stated in Durr Mukhtār ma’ Radd al-Muhtār,

"فَحِيلَةُ مَنْ عَلَّقَ الثَّلَاثَ بِدُخُولِ الدَّارِ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً ثُمَّ بَعْدَ الْعِدَّةِ تَدْخُلُهَا فَتَنْحَلُّ الْيَمِينُ فَيَنْكِحُهَا"

[al-Durr al-Mukhtār ma’ Radd al-Muhtār, vol. 3, p. 355]

والله تعالی أعلم ورسوله أعلم صلی الله عليه وآله وسلم

كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī
Translated by Haider Ali